جنون کی حالت میں جو نمازیں رہ گئیں، ان کے فدیہ کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میری خالہ 60 سال تک مسلسل نمازیں پڑھتی رہی ہیں، پھر اس کے بعد ان کا چودہ (14) ماہ ذہنی توازن درست نہ رہا یعنی وہ جنون کی حالت میں رہیں اور وفات تک وہ اسی حالت میں رہیں اور ابھی فوت ہوگئی ہیں، تو ہم ان کی 14 ماہ کی نمازوں کا فدیہ کیسے دیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر آپ کی خالہ 14 ماہ مسلسل جنون (پاگل پن) کی حالت میں ہی رہیں اور ان کو کبھی بھی افاقہ نہ ہوا، تو ان کی قضا شدہ نمازوں پر فدیہ نہیں ہے، کیونکہ جب کسی شخص کو جنون (پاگل پن) لاحق ہو اور وہ مسلسل پانچ نمازوں سے زیادہ کا وقت گھیر لے اور اس دوران اس کو افاقہ نہ ہو، تو اس شخص پر اس دوران قضا شدہ نمازوں کی قضا لازم نہیں ہوتی اور جب تک یہ جنون رہے، اس وقت تک کی نمازیں اس سے معاف ہوتی ہیں، لہذا جب ان سے نمازیں معاف ہیں، تو ان نمازوں کا فدیہ بھی نہیں ہے۔

الآثار لابی یوسف میں ہے "قال: وثنا يوسف عن أبي يوسف عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، في رجل أغمي عليه يوما وليلة، فقال: ابن عمر رضي الله عنهما كان يقول: «يقضي ذلك، وإن أغمي عليه أكثر من ذلك لم يقض»" ترجمہ: حضرت ابراہیم نخعی علیہ الرحمۃ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا، جس پر ایک دن اور ایک رات بیہوشی طاری ہوئی تو آپ علیہ الرحمۃ نے فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ

تعالی عنہما فرماتے تھے : یہ شخص ان کی قضا کرے گا، اور اگر اس پر اس زیادہ بیہوشی طاری ہو تو قضا نہیں کرے گا۔ (الآثار لابی یوسف، حدیث نمبر : 282، ص 57، دار الکتب العربیۃ، بیروت)

درِ مختار میں ہے "ولو مات وعلیہ صلوات فائتۃ اوصی بالکفارۃ یعطی لکل صلاۃ نصف صاع من بر" ترجمہ : اور اگر کوئی شخص فوت ہوا اور اس پر فوت شدہ نمازیں لازم تھیں، اس نے کفارے کی وصیت کی تو ہر نماز کے بدلے نصف صاع گندم بطورِ فدیہ دی جائے گی۔

"وعلیہ صلوات فائتۃ" کے تحت ردالمحتار میں ہے : "ای: بان کان یقدر علی ادائھا ولو بالایماء، فیلزمہ الایصاء بھا والا فلا یلزمہ" ترجمہ : (اس کے ذمہ فوت شدہ نمازیں ہونے سے مراد یہ ہے کہ) اگر وہ نماز کی ادائیگی پر قادر تھا اگرچہ اشارے کے ساتھ، تو اس پر نماز کے کفارے کی وصیت کرنا لازم ہے، ورنہ (یعنی اگر کسی بھی طرح نماز ادا کرنے پر قادر ہی نہیں تھا) تو وصیت لازم نہیں۔ (الدر المختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 643، 644، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی ہندیہ میں ہے "فلا قضاء علی مجنون حالۃ جنونہ" ترجمہ : پس مجنون پر اس کی حالتِ جنون میں قضا لازم نہیں۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 121، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "مسلوب الحواسی کی اعلیٰ قسم تو جنون ہے، والعیاذ باللہ منہ۔۔۔ شریعت مطہرہ اس کے اوپر سے اپنی تکلیفیں اٹھا لیتی ہے اور نماز و روزہ تک اس کے اوپر فرض نہیں رہتا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 619، 620، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے "ایسا مریض کہ اشارہ سے بھی نماز نہیں پڑھ سکتا اگر یہ حالت پورے چھ وقت تک رہی تو اس حالت میں جو نمازیں فوت ہوئیں ان کی قضا واجب نہیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 702، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے "جنون یا بے ہوشی اگر پورے چھ وقت کو گھیر لے تو ان نمازوں کی قضا بھی نہیں، اگرچہ بے ہوشی آدمی یا درندے کے خوف سے ہو اور اس سے کم ہو تو قضا واجب ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، حصہ 04، ص 723، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-3956

تاریخ اجراء : 27ذوالحجۃ الحرام1446ھ/24جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net